سوال

(49)حدیث سجدہ شمس تحت العرش

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث : ''شفعت الملائکۃ وشفع النبیون   کی وضاحت

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سجدہ شمس تحت العرش (بخاری کتاب بدع بدء الخلق باب صفۃ الشمس والقمر بحسبان 4/74، وکتاب التفسیر باب قولہ تعالی : (والشمس تجری لمستقر لھا ذلک تقدیر العزیز العلیم) 6/30)والی حدیث پر حافظ اور عینی اور علامہ آلوسی بغدادی نے ''روح المانی ،، میں کچھ لکھا ہے اس سے زائد اوراس کے علاوہ کوئی جدید تحقیق میرے سامنے نہیں ہے اور سب تحقیقات آپ کے سامنے ہیں ۔ اس لیے ان کے لکھنے کے ضرورت بھی نہیں ۔ امام ابن تیمیہ اورابن القیم کی اس کے متعلق کوئی تحریر پر میری نظر نہی گزری ۔ تلاش وجسجو جاری رکھوں گا ۔ أوصلنی اللہ إلی اللہ ما اتمناہ۔

عبیداللہ الرحمانی مبارکپوری (مکتوب بنام مولانا عبداللہ الجبار کھنڈیلوی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 144

محدث فتویٰ